احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کیلئے

روزنامہ الفضل ربوہ

CPL 61

PH: 0092 4524 213029

ایڈیٹر: عبدالسّمیع خان

جمعہ 31- دسمبر 1999ء - 22 رمضان 1420 ہجری - 31- فتح 1378 ہش جلد 49-84 نمبر 298

Digitized by Khilafat Library Rabwah

## روزے ڈھال ہیں

حضرت ابوھریرہؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

**اَلصِّیَامُ جُنَّۃٌ۔** روزے ڈھال ہیں

(صحیح بخاری کتاب الصوم باب فضل الصوم)

# ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

## چند فقہی مسائل

1۔ ایک شخص کا سوال حضرت صاحب کی خدمت میں پیش ہوا کہ روزہ دار کو آئینہ دیکھنا جائز ہے یا نہیں۔ فرمایا:۔

جائز ہے

2۔ اسی شخص کا ایک اور سوال پیش ہوا کہ حالت روزہ میں سر کو یا داڑھی کو تیل لگانا جائز ہے یا نہیں؟ فرمایا:۔

جائز ہے۔

3۔ اسی شخص کا ایک اور سوال پیش ہوا کہ روزہ دار کی آنکھ بیمار ہو تو اس میں دوائی ڈالنی جائز ہے یا نہیں؟ فرمایا:۔

یہ سوال ہی غلط ہے۔ بیمار کے واسطے روزہ رکھنے کا حکم نہیں

4۔ اسی شخص کا یہ سوال پیش ہوا کہ جو شخص روزہ رکھنے کے قابل نہ ہو۔ اس کے عوض مسکین کو کھانا کھلانا چاہئے۔ اس کھانے کی رقم قادیان کے یتیم فنڈ میں بھیجنا جائز ہے یا نہیں؟

ایک ہی بات ہے خواہ اپنے شہر میں کسی مسکین کو کھلائے یا یتیم اور مسکین فنڈ میں بھیج دے۔

5۔ سوال پیش ہوا کہ روزہ دار کو خوشبو لگانا جائز ہے یا نہیں؟ فرمایا:۔

جائز ہے۔

6۔ سوال پیش ہوا کہ روزہ دار آنکھوں میں سرمہ ڈالے یا نہ ڈالے؟ فرمایا:۔

مکروہ ہے اور ایسی ضرورت ہی کیا ہے کہ دن کے وقت سرمہ لگائے۔ رات کو سرمہ لگا سکتا ہے۔

7۔ ایک شخص کا سوال حضرت صاحب کی خدمت میں پیش ہوا کہ جو شخص بسبب ملازمت کے ہمیشہ دورہ میں رہتا ہو اس کو نمازوں میں قصر کرنی جائز ہے یا نہیں؟

فرمایا:۔

جو شخص رات دن دورہ پر رہتا ہے اور اسی بات کا ملازم ہے وہ حالت دورہ میں مسافر نہیں کہلا سکتا۔ اس کو پوری نماز پڑھنی چاہئے۔

ایک شخص کا سوال حضرت صاحب کی خدمت میں پیش ہوا کہ نماز فجر کی اذان کے بعد دوگانہ فرض سے پہلے اگر کوئی شخص نوافل ادا کرے تو جائز ہے یا نہیں؟

فرمایا:۔

نماز فجر کی اذان کے بعد سورج نکلنے تک دو رکعت سنت اور دو رکعت فرض کے سوا اور کوئی نماز نہیں ہے۔

(ملفوظات جلد پنجم ص 135-136)

## تحریک وقف جدید

○ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث وقف جدید کے گیارہویں سال کے آغاز پر روح پرور پیغام دیتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

جو دوست ابھی تک اس مالی جہاد میں شامل نہیں ہوئے ان کو چاہئے کہ حضرت المصلح الموعود کا وہ ارشاد جو حضور نے وقف جدید کے بارہ میں فرمایا تھا کہ "خواہ مجھے اپنے مکان بیچنے پڑیں میں اس مقصد کو بہرحال پورا کروں گا۔" اپنے سامنے رکھیں۔ پھر میں نے یہ تحریک کی تھی کہ اگر ہمارے اطفال اور ناصرات اپنی ذمہ داریوں کو سمجھیں اور ان کے والدین اپنے بچوں کی ذمہ داریوں کو سمجھیں اور ان کی برکت کے سامان پیدا کرنا چاہیں تو جو چھوٹے بچے ابھی ناسمجھ ہیں ان کی طرف سے وقف جدید کے چھ روپے دیں تو اللہ تعالیٰ برکت ڈالے گا۔ جماعت کو چاہئے کہ وہ اس کی اہمیت کو بھی سمجھے اور اپنے بچوں کو ابھی سے خدا کی راہ میں خرچنے کی عادت ڈالیں۔

(از مجموعہ خطبات وقف جدید ص161)

## کفالت یتامٰی کی مبارک تحریک

جو دوست یتامٰی کی خبر گیری اور کفالت کے خواہشمند ہوں ایسے احباب سے گذارش ہے کہ وہ اپنی خواہش اور مالی وسعت کے لحاظ سے جو رقم بھی ماہوار مقرر کرنا چاہیں اس کی اطلاع دفتر کفالت یکصد یتامٰی دارالضیافت ربوہ کو دیکر اپنی رقوم "امانت کفالت یکصد یتامٰی" صدر انجمن ربوہ میں براہ راست یا مقامی انتظام کی وساطت سے جمع کروانا شروع کر دیں۔ ایک یتیم بچے کی کفالت کا اندازہ خرچ 500 روپے سے ایک ہزار روپے ماہوار ہے۔ اس وقت بفضل تعالیٰ 1200 یتامٰی کمیٹی کی زیر کفالت ہیں۔

(سیکرٹری کمیٹی یکصد یتامٰی دارالضیافت ربوہ)

**رمضان میں اپنی راتوں کو اسیران راہ مولا کیلئے وقف کریں کہ خدا کی تقدیر حرکت میں آجائے**

(حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

## رمضان کا مہینہ استغفار کا مہینہ ہے

# سید الاستغفار پڑھنے کی تحریک

### جن کو عربی متن یاد رکھنا مشکل ہے وہ مضمون کو حاضر رکھیں

### ارشاد حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ بنصرہ العزیز

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بصرہ العزیز نے مورخہ 31- دسمبر 1998ء کو عالمی درس قرآن میں فرمایا کہ آج کل رمضان کا مہینہ ہے جو استغفار کا مہینہ ہے- بہت لوگ حاجت روائی کے لئے خط لکھتے ہیں- ان کو یاد رہے کہ حاجت براری سے پہلے استغفار ضروری ہے- رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا وعدہ ہے کہ پھر ان کو رزق دیا جائے گا اور تنگیاں دور کر دی جائیں گی- آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس شخص کو مبارک ہو جس کے نامہ اعمال میں استغفار بہت پایا گیا- حضور ایدہ اللہ نے فرمایا جو استغفار عام لوگ کرتے ہیں وہ اس سے بہت مختلف ہے جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کرتے تھے- اس ضمن میں حضور ایدہ اللہ نے بخاری کتاب الدعوات سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا استغفار پیش فرمایا اور فرمایا یہ بہت اعلیٰ مضمون ہے جن احباب جماعت کو اس کا عربی متن یاد رکھنا مشکل ہو اس کا ترجمہ اور مضمون حاضر رکھیں اور اپنے الفاظ میں استغفار کیا کریں- یہ سید الاستغفار ہے اس کو رمضان کے تحفے کے طور پر یاد رکھیں-

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو کوئی یقین کے ساتھ دن کو یہ دعا کرے اور شام سے پہلے مر جائے تو وہ اہل جنت میں سے ہو گا- اسی طرح جو شخص رات کو یہ دعا کرے اور صبح ۔ ونے سے پہلے مر جائے تو وہ بھی اہل جنت میں شامل ہو گا-

ذیل میں سید الاستغفار کا اصل متن اور ترجمہ درج کیا جا رہا ہے-

**اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّی ، لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ ، خَلَقْتَنِیْ ، وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰی عَھْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ ، اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ ، اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَیَّ وَ اَبُوْءُ بِذَنْبِیْ ، فَاغْفِرْلِیْ فَاِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ-**

(صحیح بخاری کتاب الدعوات باب افضل الاستغفار)

**ترجمہ**- اے اللہ! تو میرا رب ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو نے ہی مجھے پیدا کیا ہے اور میں تیرا بندہ ہوں اور میں حسب توفیق تیرے عہد اور وعدے پر قائم ہوں، میں اپنے عمل کے شر سے تیری پناہ میں آتا ہوں، میں اپنی ذات پر تیری نعمتوں اور احسانوں کا اعتراف کرتا ہوں اور اپنے گناہوں کا بھی اعتراف کرتا ہوں- پس تو مجھے بخش دے کیونکہ تیرے سوا کوئی گناہوں کو بخشنے والا نہیں-

# احمدیہ ٹیلی ویژن کے پروگرام

### پاکستانی وقت کے مطابق

### اتوار 2- جنوری 2000ء

1-45 a.m. فلاسفی آف دی ٹیچنگز آف اسلام- پیشکش از منیر ادلبی صاحب
2-15 a.m. درس القرآن (دوبارہ)
3-30 a.m. رمضان پروگرام
4-00 a.m. حضور سے اطفال کی ملاقات-
5-00 a.m. تلاوت- خبریں-
5-50 a.m. کوئز خطبات امام
6-05 a.m. درس القرآن (دوبارہ)
7-20 a.m. رمضان کے پروگرام
7-35 a.m. کینیڈین ہورائزن
8-35 a.m. درس الحدیث-
8-50 a.m. اردو کلاس
9-40 a.m. ہفتہ وار جائزہ
9-50 a.m سیرت النبی ﷺ
10-00 a.m ملاقات- حضور کی اطفال سے ملاقات-
11-05 a.m. تلاوت خبریں- جائزہ
11-50 a.m. کوئز خطبات امام
12-10 p.m. مجلس سوال و جواب
12-50 p.m. ہفتہ وار جائزہ
1-00 p.m. لقاء مع العرب
2-05 p.m. اردو کلاس
3-05 p.m. انڈونیشین سروس
4-15 p.m. درس القرآن- لائیو
5-30 p.m. درس الحدیث-
6-05 p.m. تلاوت خبریں-
6-40 p.m. خطبہ جمعہ دوبارہ
7-40 p.m. بنگالی سروس
8-05 p.m. فرنچ پروگرام
9-30 p.m. چلڈرن کلاس حضور کے ساتھ-
9-55 p.m جرمن سروس
11-05 p.m تلاوت- رمضان کے بارے میں پروگرام
11-30p.m اردو کلاس

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

### سوموار 3- جنوری 2000ء

12-30 a.m. ہفتہ وار جائزہ
12-40 a.m لقاء مع العرب-
1-40 a.m. مشاعرہ-
2-30 a.m. درس القرآن- دوبارہ
3-45 a.m. سیرت النبی ﷺ
3-55 a.m. فرنچ پروگرام-
5-05 a.m. تلاوت- خبریں-
5-35 a.m. چلڈرنز کلاس حضور کے ساتھ-
6-05 a.m. درس القرآن دوبارہ
7-20 a.m. درس ملفوظات
7-35 a.m. لقاء مع العرب
8-35 a.m. رمضان کے بارے میں پروگرام
8-50 a.m. اردو کلاس
9-55 a.m. فرنچ پروگرام-
11-05 a.m. تلاوت- خبریں-
11-35 a.m. چلڈرن کلاس حضور کے ساتھ
12-10 p.m. مجلس سوال و جواب
1-00 p.m. لقاء مع العرب-
2-00 p.m. اردو کلاس-
3-00 p.m. انڈونیشین سروس- خطبہ جمعہ کا انڈونیشی ترجمہ
4-15 p.m. درس القرآن- لائیو
5-30 p.m. درس ملفوظات
5-45 p.m. رمضان کے بارے میں پروگرام
6-05 p.m. تلاوت خبریں
6-35 p.m. ڈاکومنٹری- ابو ظبی کے بارے میں
7-00 p.m. بنگالی سروس
8-00 p.m. ملاقات خدام کے ساتھ
9-00 p.m. تلاوت درس ملفوظات
9-25 p.m. چلڈرن کلاس- حضور کے ساتھ
9-55 p.m. جرمن سروس
11-05 p.m. تلاوت درس ملفوظات
11-25 p.m. اردو کلاس-

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

### منگل 4- جنوری 2000ء

12-30 a.m. لقاء مع العرب-
1-35 a.m. ترکی زبان کا پروگرام-
2-25 a.m. درس القرآن
3-40 a.m. ملاقات- خدام کے ساتھ
4-30 a.m. ڈاکومنٹری ابو ظبی کے بارے میں
5-00 a.m. تلاوت- خبریں-
5-30 a.m. چلڈرن کلاس- حضور کے ساتھ
6-00 a.m. درس القرآن دوبارہ-
7-15 a.m. درس الحدیث
7-30 a.m. لقاء مع العرب
8-35 a.m. ڈاکومنٹری
9-10 a.m. اردو کلاس-
10-15 a.m. ملاقات خدام کے ساتھ
11-05 a.m. تلاوت- خبریں-
11-35 a.m. چلڈرنز کلاس- حضور کے ساتھ
12-05 p.m. پشتو پروگرام- خطبہ جمعہ
1-05 p.m. لقاء مع العرب-
2-10 p.m. اردو کلاس-
3-10 p.m. انڈونیشین سروس-
4-15 p.m. درس القرآن- لائیو
5-30 p.m. درس الحدیث-
6-05 p.m. تلاوت- خبریں-
6-40 p.m. ڈاکومنٹری-
7-00 p.m. بنگالی سروس-

باقی صفحہ 7 پر

پبلشر آغا سیف اللہ- پرنٹر قاضی منیر احمد- مطبع ضیاء الاسلام پریس- مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت 2 روپے 50 پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کا عالمی درسِ قرآن نمبر 7 - 18 دسمبر 1999ء

# اللہ تعالیٰ ہر اس چیز پر قدرت رکھتا ہے جو وہ چاہے

## اللہ تعالیٰ کا ہر ہاتھ انصاف کا ہاتھ ہے اسی لئے دین مجسم انصاف ہے

### اصل انجیل میں نور توحید ہے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی آمد کی پیشگوئی موجود ہے

(درس کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

لندن: 18 دسمبر 1999ء سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے رمضان المبارک کے عالمی درس قرآن کے سلسلے میں آج سورہ مائدہ کی آیات نمبر 40 تا 48 کا درس دیا۔ حضور ایدہ اللہ کا یہ درس ایم ٹی اے نے بیت الفضل سے لائیو ٹیلی کاسٹ کیا اور اس کے ساتھ سات دیگر زبانوں میں اس کا ترجمہ بھی نشر کیا گیا۔

## آیت نمبر 40

سورہ مائدہ کی آیت نمبر 40 فمن تاب (۔) پس جو کوئی ظلم کرنے کے بعد توبہ کرے اور اصلاح کرے تو اللہ تعالیٰ یقیناً اس پر فضل کرے گا یقیناً اللہ غفور رحیم ہے۔

علامہ آلوسی نے یتوب علیہ کے بارے میں فرمایا اللہ اس کی توبہ قبول کرے گا اور آخرت میں سزا نہیں دے گا۔ مگر جس کا ہاتھ کاٹا جائے گا اس پر یہ اطلاق نہیں ہوگا۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا یہ سراسر غلط نظریہ ہے۔ آنحضور ﷺ کے زمانے میں ایک عورت نے چوری کی۔ اسے پکڑ کر آنحضور ﷺ کے پاس لایا گیا۔ آنحضرت ﷺ نے اس کا ہاتھ کاٹنے کی سزا دی۔ چنانچہ اس کا دایاں ہاتھ کاٹ دیا گیا۔ اس عورت نے پوچھا کیا میری توبہ قبول ہوگی۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا تم گناہ[illegible] سے اسی طرح بری ہو جس طرح تم اس دن تھیں جب تمہاری ماں نے تمہیں جنم دیا تھا۔

## آیت نمبر 41

سورہ مائدہ کی آیت 41 الم تعلم ان اللہ (۔) کیا تو نہیں جانتا کہ اللہ ہی ہے جو آسمانوں اور زمین کا بادشاہ ہے۔ وہ جسے چاہے عذاب دے اور جسے چاہے بخش دے اور ہر چیز پر جسے وہ چاہے اس پر دائمی قدرت رکھتا ہے۔

اس میں اللہ نے فرمایا ہے کہ جس کو چاہے عذاب دے جس کو چاہے بخش دے۔ اس پر اعتراض کیا گیا کہ اس میں کوئی دلیل نہیں دی گئی۔ حضرت مسیح موعود نے اس بارے میں فرمایا ہے کہ اللہ اس پر قدرت رکھتا ہے جس بات کو چاہے۔ حضرت مسیح موعود نے آریوں کے اعتراض کا جواب دیا ہے جو کہتے تھے کہ اگر اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے تو کیا وہ خود کشی بھی کر سکتا ہے؟ حضرت مسیح موعود نے فرمایا اللہ جس بات پر چاہے اس پر قدرت رکھتا ہے۔ ہمارا خدا تو خود کشی نہیں چاہتا اللہ وہی چاہتا ہے جس کو پسند کرتا ہے۔

## آیت نمبر 42

سورہ مائدہ کی آیت نمبر 42 یا ایہا الرسول لا یحزنک (۔) حضور ایدہ اللہ نے فرمایا کہ اوپر کی چھوٹی آیات کے بعد یہ ایک لمبی آیت ہے۔ اس میں بنیادی طور پر منافقین کا ذکر ہے۔ ان منافقین کا جو یہود تھے اور منافقت کر کے اسلام لائے انہوں نے اسرائیلیات کی روایات داخل کر کے بڑا نقصان پہنچایا ہے۔ حتی کہ بخاری میں بھی ایسی روایات داخل کر دی ہیں۔ لوگ کہتے ہیں کہ چونکہ بخاری میں یہ روایت آگئی ہے اس لئے درست ہے۔ حالانکہ امام بخاری نے راویوں کے اعتبار سے روایات کو چنا ہے۔ کسی کی منافقت کا پتہ نہیں چل سکتا۔ اسرائیلیات کا مطلب وہ روایات ہیں جو بنی اسرائیل میں مشہور تھیں مگر قرآن کریم میں ان کا ذکر نہیں آیا تھا۔

ترجمہ: اے رسولؐ تجھے وہ لوگ غمگین نہ کریں جو تیزی سے کفر کو قبول کرتے ہیں۔ اور منہ سے کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے۔ حالانکہ وہ دل سے ایمان نہیں لائے۔ یہ وہ لوگ ہیں جو جھوٹ کو بڑے انہاک سے سنتے ہیں۔ اور ایک دوسری قوم کی باتوں کو بھی جو تیرے پاس نہیں آئے بڑی توجہ سے سنتے ہیں۔ یہ خدا کے کلمات کو ان کی جگہ سے تبدیل کر دیتے ہیں۔ اور اپنے ساتھیوں سے کہتے ہیں کہ یہ دیا جائے تو قبول کر لو اور اگر یہ نہ دیا جائے تو نہ قبول کرو اور اس سے بچ کر رہو۔ جسے اللہ فتنے میں ڈالنا چاہے تو اسے بچانے کا کسی کو اختیار نہیں۔ یہی لوگ ہیں جن کے بارے میں اللہ ہرگز نہیں چاہتا کہ ان کو پاک کرے۔ ان کے لئے دنیا میں رسوائی اور آخرت میں بڑا عذاب مقدر ہے۔

سمّٰعون للکذب:۔ جھٹلانے کی خاطر سنتے ہیں منافق لوگ اس لئے تیری باتیں سنتے ہیں کہ سن کر ان باتوں کو جھٹلائیں اور دوسروں کے پاس جا کر ذکر کریں کہ یہ سن کر آئے ہیں۔

حذر: میں دور رہا۔ حَذَّرَ کے معنی ڈرایا۔ ایسی پناہ جس کے ساتھ تنبیہ بھی شامل ہے۔

حضرت براءؓ بن عازب کی روایت ہے کہ ایک یہودی کا منہ کالا کیا گیا اور اسے کوڑے لگائے گئے۔ آنحضرت ﷺ نے ایک یہودی کو بلایا اور اس سے پوچھا کہ کیا تمہاری کتاب میں زنا کی یہی حد ہے؟ اس نے کہا ہاں۔ یہ بات جھوٹ تھی بعد میں بات کھل بھی گئی۔ آنحضرت ﷺ نے یہودیوں میں سے ایک عالم کو کہا کہ میں تجھے اس ذات کی قسم دیتا ہوں جس نے موسیٰ پر تورات نازل کی کہ سچ سچ بتا کہ یہود میں زنا کی یہی سزا ہے۔ اس نے کہا بخدا ایسا نہیں۔ تورات میں تو ایسے شخص کو رجم کرنا یعنی پتھراؤ کر کے مار دینا ہے۔ اگر آپ قسم نہ دیتے تو نہ بتاتا۔ ہم یہ کرتے تھے کہ جب کوئی امیر آدمی زنا کرتا تو اسے چھوڑ دیتے تھے اور غریب زنا کرتا تو اسے رجم کرتے۔ پھر سوچا کہ یہ درست نہیں چنانچہ یہ سوچا کہ کوئی درمیانی بات کرتے ہیں چنانچہ امیر کو منہ کالا کر کے کوڑے گاتے ہیں اور غریب کو رجم کرتے ہیں۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا میں پہلا شخص ہوں جو اس حکم کو زندہ کرے گا بعد اس کے کہ انہوں نے اس کو مار دیا ہے۔ اس کے بعد آپ نے اس کے مذہب کے مطابق اس کو سزا دی۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا کہ یہود آنحضرت ﷺ کی بات ماننے پر مجبور تھے۔ میثاق مدینہ میں یہ بات داخل تھی کہ تمام جھگڑے آپ کے سامنے فیصلے کے لئے پیش کئے جائیں گے۔ چنانچہ آپ نے تورات کے حکم کے مطابق سزا سنائی۔

ابن جریر طبری نے لکھا ہے کہ یہ ایک مقتول کے بارے میں ہے جسے بنو نضیر نے قتل کروایا تھا۔

جب آنحضرت ﷺ مدینہ تشریف لائے تو آپ کو مدینہ کے حاکم اعلیٰ کے طور پر تسلیم کیا گیا تھا۔ اور معاملات تصفیے کے لئے آپؐ کے سامنے لائے جاتے تھے۔ جب یہ معاملہ آپؐ کے سامنے آیا تو آپ نے قصاص کے قانون کے مطابق اس کا فیصلہ کیا۔

حضرت خلیفہ اول نے اس آیت کے بارے میں جو فرمایا ہے حضور ایدہ اللہ نے اس کا ذکر فرمایا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے لکھا یہ وہ لوگ ہیں جو کفر میں تیزی سے بڑھتے ہیں اور مومنوں سے کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے مگر یہ دل سے ایمان نہیں لاتے۔ یہ سنتے ہیں مگر دوسروں کو سنانے کے لئے۔ اور کہتے ہیں کہ اگر یہ ملے تو لے لو اور اگر یہ نہ ملے تو پرہیز کرو۔ اللہ نے ان کے دلوں کو پاک کرنا نہیں چاہا۔ ان کے لئے دنیا میں رسوائی اور آخرت میں بڑا عذاب مقدر ہے۔

حضرت مصلح موعود کے نوٹس کا حوالہ دیتے ہوئے حضور ایدہ اللہ نے فرمایا اس لئے سنتے ہیں کہ باہر جا کر بیان کریں۔ سمّٰعون اسے بھی کہتے ہیں جو بات ماننے والا ہو یہ جھوٹی باتوں کو بہت جلد قبول کرتے ہیں۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں انسان جب خدا کا ہو جاتا ہے تو اسے تمام ذرات عالم پر تصرف دیا جاتا ہے۔ ایک انسان کے اخلاق کا اثر دوسری طبائع پر بھی پڑتا ہے۔ بعض لوگ ہمارے لوگوں کے پاس بیٹھ کر باتیں سنتے ہیں تو اسے درست کہتے ہیں جب دوسروں کے پاس جاتے ہیں تو ان کا اثر قبول کرتے ہیں ان کے لئے ضروری ہے کہ یہ متقیوں کی صحبت میں رہیں۔ یہ انکار کرنے کی خاطر باتیں سنتے ہیں۔

## آیت نمبر 43

سورہ مائدہ کی آیت 43 سمّٰعون للکذب (۔) یہ جھوٹی باتوں کو خوب سنتے ہیں بڑھ چڑھ کر حرام کھاتے ہیں۔ اگر یہ تیرے پاس آئیں تو اگر تو چاہے تو ان سے اعراض کرے تو یہ کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتے۔ اگر فیصلہ کرے تو انصاف سے کیا کر۔ اللہ انصاف کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔ حضور ایدہ اللہ نے فرمایا کہ آنحضرت ﷺ کو اجازت تھی کہ چاہے تو ان سے اعراض کر۔ معلوم ہوتا ہے کہ ان کی نیتوں کا پتہ تھا کہ یہ شرارت کریں گے۔ یہود بعض دفعہ آنحضرت ﷺ کے پاس آیا کرتے تھے کہ ہمارا فیصلہ تورات کے مطابق کریں۔ اس وقت انصاف یہی تھا کہ تورات کی تعلیم کے مطابق فیصلہ کیا جائے۔ اگر یہ نہ ہو تو عام طریق انصاف کے مطابق فیصلہ کرنے کا حکم ہے۔

حل لغات میں حضور ایدہ اللہ نے فرمایا مفردات میں ہے سحت اس چھلکے کو کہتے ہیں جسے اچھی طرح اتار اگیا ہو۔ دوسرے معنی بیخ کنی ہیں یہ دوسرے معنے یہاں استعمال ہوتے ہیں۔ یہود میں یہ تھا کہ یہ کئی بہانے بنا لیتے تھے۔ سبت کے متعلق ان کے بہانوں کی تفصیل موجود ہے امام راغب نے کہا یہ ہر اس ممنوعہ چیز کے بارے میں ہے جو باعث عار ہو۔ حضور نے فرمایا اس حدیث میں بھی نیا نکتہ ہے کہ وہ گوشت جس کی مال حرام سے پرورش ہوئی ہو وہ بھی سحت میں شامل ہے۔ مفردات میں الاعراض کے بارے میں ہے کہ یہ الطول کی ضد ہے۔ بنیادی معنے چوڑائی کے ہیں۔ منہ دوسری طرف پھیر لینا یہ بھی چوڑائی کا اظہار ہے۔ القسط کے بارے میں امام راغب لکھتے ہیں کہ بعض دفعہ ایک

Digitized by Khilafat Library Rabwah

منصف مزاج انسان کو قسطؐ بھی کہا جاتا ہے۔ سراپا انصاف۔ جو بہت ہی پکا منصف شاہد عادل ہو۔

عبداللہ بن عمر روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا عدل سے کام لینے والے نور کے منبروں پر خدا کے دائیں ہاتھ بیٹھے ہیں۔ خدا کے دونوں ہاتھ ہی دائیں ہاتھ ہیں۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا ایک بہت ہی عارفانہ نکتہ یہ ہے کہ اس سے ظاہری جسمانی معنے مراد نہیں لئے جاسکتے۔ خدا کے دونوں ہاتھ دائیں ہاتھ ہیں۔ اللہ کا ہر ہاتھ انصاف کا ہاتھ ہے۔ داہنے ہاتھ کی بات محض منطقی نہیں ہے محاورہ ہے اسلام انصاف کے سوا کچھ نہیں کرسکتا۔ مجسم انصاف ہے۔

سحت کے بارے میں تفاسیر کے حوالہ سے فرمایا کسی فیصلہ کے لئے جو رقم لی جائے وہ سحت ہے۔ ایک رشوت ہے ایک سحت ہے۔ منہ سے مانگ کر لینا رشوت ہے۔ وہ کفر ہے سحت سے بھی آگے ہے۔ جس نے کسی کی سفارش کی کہ اس کو اس کا حق ملے اور اسے تحفہ پیش کیا جائے تو وہ سحت ہے لیکن اگر کسی نے بہانہ بنالیا کہ میں کام صحیح کروں گا بشرطیکہ اسے کچھ دے دیا جائے تو وہ سحت نہیں ہے بلکہ رشوت ہی میں آئے گا۔ جائز سفارش کے لئے پیسے لے لینا سحت ہے۔

حضور ایدہ اللہ نے القرطبی کے حوالہ سے فرمایا مال حرام کو سحت اس لئے کہا گیا ہے کہ یہ سب نیکیوں کو کھا جاتا ہے۔ اعلیٰ اخلاق کی جڑیں کاٹ دیتا ہے۔

## آیت نمبر44

سورہ مائدہ کی آیت نمبر44 **وکیف یحکمونک** (۔) وہ تجھے کیسے حکم بنا سکتے ہیں۔ ان کے پاس تورات ہے جس میں اللہ کا حکم موجود ہے۔ باوجود اس کے وہ پیٹھ پھیر لیتے ہیں وہ ہرگز مومن نہیں۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا تورات ہے تو آپس میں فیصلے کرتے پھریں۔ رسول کریم ﷺ کو تکلیف کیوں دیتے ہیں۔ یہود یہ اس لئے کرتے تھے کہ حضرت رسول کریم ﷺ کو تورات کا علم نہیں ہوگا اور آپؐ کی نرمی سے تورات کے سخت احکام سے بچ سکیں گے۔

## آیت نمبر45

سورہ مائدہ کی آیت نمبر45 **انا انزلنا التوراۃ** (۔) یقیناً ہم نے تورات اتاری اس میں ہدایت بھی تھی اور نور بھی تھا اس میں انبیاء جنہوں نے اپنے آپ کو کلیتہً اللہ کا فرمانبردار بنا دیا تھا۔ یہود کے لئے فیصلے کرتے تھے۔ اسی طرح اللہ والے لوگ بھی تھے اور وہ علماء بھی جن کو اللہ کی کتاب کی حفاظت کا کام سپرد کیا گیا تھا۔ اور تم لوگوں سے نہ ڈرو اور مجھ سے ڈرو اور میری آیتوں کو معمولی قیمت پر نہ بیچو۔ اور جو ایسا کرے وہی لوگ ہیں جو کافر ہیں۔

امام رازی نے لکھا ہے کہ اللہ کی کتاب کی حفاظت دو طرح سے چاہی گئی تھی اول اس طرح سے کہ یاد کریں کہ بھولے نہیں اور دوسرے اس طرح محفوظ کریں کہ ضائع نہ ہو۔ اللہ نے دونوں طرح سے اس کی حفاظت کی۔ امام رازی نے کہا ہے کہ جب کوئی قوم تحریف پر آمادہ ہو جاتی ہے تو اس کے دو محرک ہوتے ہیں خوف ڈر اور طمع کیونکہ خوف کا عنصر غالب اور مؤثر ہوتا ہے اس لئے اس کو مقدم رکھا۔ اس لئے کہا کہ اس سے بچتے رہو۔ اللہ کے احکام کے بدلے میں قیمت نہ لو۔

حضرت خلیفہ اول کی تفسیر بیان کرتے ہوئے حضور ایدہ اللہ نے فرمایا ہدیً سے مراد آنحضرت ﷺ کی پیشگوئی ہے اور نور سے مراد نور توحید ہے۔ حضور ایدہ اللہ نے فرمایا ہدایت کے متعلق حضرت خلیفۃ المسیح الاول کا موقف دوسرے علماء کے موقف سے مختلف ہے۔

حضرت مسیح موعود نے فرمایا خدا کے احکام جو اوامر و نواھی کے بارے میں ہوتے ہیں وہ یونہی عبث نہیں ہوتے بلکہ ضرورت کے مطابق ہوتے ہیں۔ ضرورت کے وقت خدا کی نئی شریعت نازل ہوتی ہے۔

## آیت نمبر46

سورہ مائدہ کی آیت نمبر46 **وکتبنا علیھم** (۔) اور ہم نے ان پر فرض کردیا تھا کہ جان کے بدلے جان' آنکھ کے بدلے آنکھ' ناک کے بدلے ناک' کان کے بدلے کان اور دانت کے بدلے دانت' نیز زخموں کا برابر کا بدلہ۔ اور جو از خود بطور صدقہ معاف کردے اس کا یہ عمل اس کے گناہوں کا کفارہ بن جاتا ہے۔ جو فیصلہ اس کے مطابق نہ کرسکے وہ ظالم ہے۔

حضور نے فرمایا عیسائی اس میں یہ مغالطہ ڈالتے ہیں کہ تم کہتے ہو کہ عیسیٰ تورات کی تعلیم کے تابع تھے۔ تورات کی تعلیم تو یہ ہے۔ اس کا جواب یہ ہے کہ تورات کی تعلیم میں بھی آخر میں معافی کی گنجائش رکھی گئی ہے۔ یہ مسیح کے کفارہ کا بیان نہیں ہے۔ اس میں کہا گیا ہے کہ جو از خود معاف کردے وہ صدقہ ہے۔ مسیح نے تورات کا ایک شعشہ بھی نہیں بدلا۔ انہوں نے اپنے زمانے کے لحاظ سے آنکھ کے بدلے آنکھ کی تعلیم کی سختی والا حصہ چھوڑا اور نرمی والا پہلو اختیار کیا۔ یعنی اس حصے کو استعمال کیا جو زمانے کے لحاظ سے مناسب تھا۔ اور بے حد نرمی کا طریق اختیار کیا۔ یہ حکمت عملی کامیاب رہی تھی۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا قسموں کے کفارہ کا جو سوال ہے اس کے متعلق یہ غلط فہمی دور کرنی ضروری ہے کہ ادھر قسم کھائی اور پھر توڑ دی اور کفارہ ادا کردیا۔ اس طرح تو قسموں کا توڑنا بہت آسان ہو جائے گا۔ یہ یاد رکھنا چاہئے کہ حقوق کے بارے میں جو قسم کھائی وہ توڑی نہیں جاسکتی اس کا کوئی کفارہ نہیں۔ ہاں اگر نفلی طور پر کسی کو کچھ دینے کے لئے قسم کھالی اور پھر دینے کی توفیق نہ پائی تو اس کے لئے کفارہ ہے۔

ایک روایت میں آتا ہے کہ حضرت انسؓ کی پھوپھی نے ایک انصاری لڑکی کے سامنے کے دانت توڑ دیئے۔ اس کے ورثاء نے قصاص کا مطالبہ کیا۔ حضرت نبی کریم ﷺ نے قصاص کا حکم دیا تو حضرت انس بن نضرؓ نے عرض کیا اللہ کی قسم اس کے دانت نہیں توڑے جائیں گے۔ نبی کریم ﷺ کے حکم کے بعد اللہ کی قسم کھانا عجیب بات لگتی ہے۔ ان کو شاید معلوم تھا کہ لڑکی نے جس کے دانت ٹوٹے دوسری لڑکی کا ہاتھ اس بری طرح چبایا تھا کہ اس نے زور لگا کر جو کھینچا تو پہلی لڑکی کے دانت ٹوٹ گئے۔ حضور نے فرمایا کہ کوئی پراگندہ حال اور بکھرے بالوں والا شخص اللہ کی قسم کھالے تو اللہ اس کی قسم کو ضرور پورا کردیتا ہے۔

## آیت نمبر47

سورہ مائدہ کی آیت نمبر47 **وقفینا علیٰ آثارھم** (۔) ہم نے ان کے پیچھے عیسیٰ بن مریم کو بھیجا اس کے مصدق کے طور پر جو تورات میں اس کے سامنے تھا۔ ہم نے اسے انجیل عطا کی جس میں ہدایت اور نور تھا۔ اور وہ اس کی تصدیق کرنے والی تھی جو تورات میں اس کے سامنے تھا۔ اور متقیوں کے لئے ہدایت اور نصیحت ہے۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا حضرت عیسیٰ نے کوئی نئی تعلیم نہیں دی بلکہ اس کی تصدیق کی جو تورات میں سامنے تھا۔ قرآن کریم نے بھی یہی محاورہ دوسرے انبیاء کی تصدیق کے لئے استعمال کیا ہے۔ یعنی ان باتوں کی تصدیق کرتا ہے جو قرآن میں بیان ہوگئی ہیں۔

امام رازی نے کہا ہے کہ اس آیت میں انجیل کی پانچ صفات بیان کی گئی ہیں۔ ہدیً نورٌ تصدیق کرنے والی اور اس میں ہدایت اور نصیحت ہے۔ اس میں ہدایت ہونا ان معنوں میں ہے کہ خدا کی توحید کا بیان ہے۔ نور ہونے کا مطلب یہ ہے کہ آنے والی شریعت کی تفصیل بیان کرنے والی ہے۔ حضور نے فرمایا یہ ایک ذوقی نکتہ ہے۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا حضرت مسیح موعود نے خطبہ الہامیہ میں اس مضمون کو چھیڑا ہے۔ کہ قرآن یہود و نصاریٰ کو یہ حکم نہیں دیتا کہ اپنی کتب کی پیروی کرو بلکہ فرماتا ہے کہ اسلام قبول کرو اور اس پر عمل کرو۔ اللہ قرآن کریم میں فرماتا ہے کہ تم ہرگز کامل ہدایت کو نہیں پاسکتے سوائے اس کے کہ اسلام لاؤ۔ یہ کیسے ہوسکتا ہے کہ خدا ایک طرف کہے کہ اپنی کتب پر عمل کرو اور دوسری طرف اپنے قول کو بھول جائے۔ اللہ نے تو اپنی کتاب کو ہر اختلاف سے پاک قرار دیا ہے۔ اگر یہ کتاب منجانب اللہ نہ ہوتی تو لوگ اس میں بہت سا اختلاف پاتے۔ دراصل اس میں انجیل سے مراد اصل انجیل ہے موجودہ محرف و مبدل انجیل نہیں ہے۔ اس میں صرف وہ بات قابل پیروی ہے جو قرآن میں شامل ہو چکی ہے۔ جس بات کو قرآن نے اپنے اندر شامل نہیں کیا اس پر عمل کرکے اب کوئی نجات نہیں پاسکتا۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا دوسری آیات میں یہ مضمون بیان ہوا ہے ان کا مفہوم یہ ہے کہ جو اللہ پر ایمان لائے اور یوم آخرت پر ایمان لائے اور اپنی کتابوں کی پیروی کرے اور اس کا دل صاف ہو۔ تو اس کو جنت کی خوشخبری دی گئی ہے۔

حضور ایدہ اللہ نے اس امر کی مزید وضاحت کرتے ہوئے فرمایا کہ اصل میں آنحضرت ﷺ کا پیغام جس کو صحیح نہ پہنچا ہو یا بالکل نہ پہنچا ہو۔ یہ آیت ان لوگوں کی بحث کررہی ہے۔ یہ ان کی بحث نہیں کررہی جن کو صحیح پیغام پہنچ گیا ہے۔ آجکل جو دین کا بگڑا ہوا تصور پیش کیا جاتا ہے اس کو سن کر کوئی معقول انسان اسے قبول نہیں کرسکتا۔ ایسے بھی لوگ کروڑوں کی تعداد میں ہیں جن کو پیغام نہیں پہنچا اور ایسے بھی ہیں جن کو صحیح پیغام نہیں پہنچا۔ ایسے لوگ اگر شریف النفس ہوں اور یوم آخرت پر ایمان لاتے ہوں' ان کو اپنے احتساب کی فکر ہو کہ مرنے کے بعد خدا کے سامنے پیش ہونا ہے ایسے شخص کے اعمال کی نگرانی یوم آخرت کا لفظ کررہا ہے۔ ایسے لوگوں کو خوشخبری ہے کہ وہ کوئی فکر نہ کریں۔

## آیت نمبر48

سورہ مائدہ کی آیت نمبر48 **ولیحکم اھل الانجیل** (۔) اہل انجیل اس کے مطابق فیصلہ کریں جو اللہ نے اتارا ہے اور جو اس کے مطابق فیصلہ نہ کریں جو اللہ نے اتارا ہے تو ایسے لوگ فاسق ہیں۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا اس سے موجودہ انجیل مراد نہیں جس میں تثلیث کا ذکر ہے۔ جب حضرت عیسیٰ نے سفر اختیار کیا اور فلسطین سے روانہ ہوئے تو کچھ انجیلیں وہیں پر چھوڑی گئیں۔ ایک ایسی ہی انجیل ایک عیسائی سکالر کو ملی۔ اس نے دیکھا کہ اس میں اشارۃً یا کنایۃً بھی تثلیث کا کوئی ذکر نہیں تھا۔ جو موجودہ انجیلوں میں موجود ہے۔ خدا کے بیٹے ہونے کا بھی ذکر نہیں تھا۔ بلکہ اسی توحید کا ذکر تھا جو قرآن نے پیش کی ہے۔ اس پر وہ مسلمان ہو گئے انہوں نے بتایا کہ ہم کیوں مسلمان ہوئے؟ اس لئے کہ یہ انجیل سراسر قرآن کے مطابق تھی۔ انہوں نے اپنا نام عیسائی مسلمان رکھا۔ اس لئے کہ انہوں نے کہا کہ ہم پر حضرت عیسیٰ کا احسان ہے کہ ان کی اس انجیل نے ہماری رہنمائی کی۔ اس لئے ہم نے اپنا نام عیسائی مسلمان رکھا۔

## قرآن کریم باترجمہ

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

"ہمارے لئے ضروری ہے کہ ہم قرآنی تعلیم کو سمجھیں اور اس کو اپنے دلوں اور دماغوں میں پوری مضبوطی سے قائم کریں۔ میں نے کہا تھا کہ ہر احمدی کا یہ فرض ہے کہ وہ قرآن کریم کا ترجمہ جانتا ہو۔ اصل میں تو یہ ہر احمدی کا فرض ہے کہ وہ عربی جانتا ہو۔ لیکن کم سے کم اتنا تو اسے معلوم ہونا چاہئے کہ قرآن کریم میں کیا لکھا ہے اور خدا ہم سے کن باتوں کا مطالبہ کرتا ہے عربی جاننے سے یہ سہولت حاصل ہو جاتی ہے کہ قرآن کریم کا ترجمہ اور اس کا مفہوم سمجھنے کی منزلیں جلد طے ہو جاتی ہیں لیکن اگر کوئی شخص زیادہ عربی نہ جانتا ہو تو اسے کم سے کم اتنی عربی تو ضرور آنی چاہئے کہ قرآن کریم کے ترجمہ کو وہ سمجھ سکے۔"

(خدام الاحمدیہ کے اجتماع 1942ء سے خطاب)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مکرم شیخ نثار احمد صاحب

# اے شہر بے مثال ترے بام و در کی خیر

دسمبر کے آخری دنوں میں گزشتہ ایک صدی سے جماعت احمدیہ کا سالانہ جلسہ جاری ہے۔ جو پہلے قادیان اور قیام پاکستان کے بعد ربوہ میں ہوتا تھا۔ کئی مہینوں سے اس کی تیاریاں شروع ہو جاتی تھیں ساری دنیا سے مختلف وفود سال بھر اس کا انتظار کرتے تھے۔ جوں جوں جلسہ کے دن قریب آتے تھے۔ ایک گہما گہمی شروع ہو جاتی تھی۔

اہل ربوہ کو تو ان دنوں رات دن کوئی ہوش نہ ہوتا تھا۔ تین' ساڑھے تین لاکھ مہمانوں کے قیام و طعام کا انتظام اور وہ بھی مسلسل کئی روز۔ بظاہر یہ بالکل ناممکن امر لگتا تھا۔ اس چھوٹی سی بستی میں اتنے ہجوم کا انتظام اور وہ بھی مختصر سے وسائل کے ساتھ۔

لیکن کیا ہوا جو وسائل مختصر تھے۔ کیا ہوا جو بستی چھوٹی سی تھی۔ ان کی ہمتیں تو جوان تھیں۔ ان کے دل بہت بڑے تھے۔ ان میں جذبہ خدمت خلق کوٹ کوٹ کر بھرا ہوا تھا۔ وہ اپنے آرام کو مہمانوں کے آرام کے لئے قربان کرچکنے کے عادی ہو چکے تھے۔ لیکن کیسے عجیب لوگ تھے۔ سارا سال اس بے آرامی کے منتظر رہتے تھے اور اس میں ایک عجیب لذت پاتے تھے۔

جلسہ شروع ہونے سے ایک ہفتہ قبل مہمانوں کی آمد کا سلسلہ شروع ہو جاتا تھا۔ لیکن آخری 2 دن تو انسانوں کا ایک سیلاب تھا جو امڈ آتا تھا۔ مختلف شہروں سے جو ٹرینیں ربوہ پہنچتی تھیں وہ مہمانوں سے بھری ہوتی تھیں۔ مجھے یاد ہے جب ٹرین دریائے چناب کے پل سے گزرتی تھی تو چونکہ یہاں سے ربوہ کی حدود شروع ہوتی تھیں چند جوشیلے نوجوان بلند آواز سے خدا تعالیٰ کی بڑائی اور حمد کے فلک شگاف نعرے لگاتے تھے اور پھر پوری ٹرین سے یک آواز ان محبت بھرے نعروں کا جواب آتا۔ اس میں مرد و زن بچے سب شامل ہوتے۔ یہ ایک بہت ہی دلکش اور ولولہ انگیز منظر ہوتا۔

پھر چند لمحوں کے بعد ٹرین جب ربوہ کے اسٹیشن پر پہنچتی تو اہل ربوہ کے چہرے اپنے مہمانوں کو دیکھ کر کھل جاتے۔ مہمان بھی لمبی بانہیں کرکے اپنے میزبانوں سے یوں گلے ملتے جیسے برسوں کے بچھڑے ہیں۔ درحقیقت تو وہاں نہ کوئی مہمان ہوتا نا میزبان۔ سب ایک ہو جاتے تھے۔ خدام الاحمدیہ کے کارکن ڈیوٹی پر بہت مستعد کھڑے ہوتے۔ مسافروں کا سامان اٹھایا جا رہا ہے۔ کہیں سامان تانگوں پر اور دوسری سواریوں پر لادا جا رہا ہے۔ شعبہ معلومات ہر فرد کی رہنمائی کر رہا ہے کہ کون سی جماعت کا قیام کس جگہ ہے۔

بسوں کے اڈے پر بھی یہی حال ہوتا۔ بسوں پر بسیں بھری ہوئی آ رہی ہیں۔ بس کے اڈے پر بھی خدام مسافروں کا سامان اتار رہے ہیں۔ پھر منزل تک ان کی رہنمائی کر رہے ہیں۔

مہمان خانوں میں ایک عجیب سماں ہوتا۔ نہایت ہی ترتیب کے ساتھ اور مکمل نظم و ضبط کے ساتھ ہر مہمان کے قیام کا بندوبست ہوتا تھا۔ پھر صبح شام لاکھوں آدمیوں کے بیک وقت کھانے کا انتظام ہونا۔ بظاہر یہ ناممکن لگتا ہے۔ لیکن یہ حقیقت تھی۔ ڈیوٹی پر موجود نوجوان ایک انتہائی شاندار اور فول پروف نظام کے تحت حرکت میں آتے اور دیکھتے ہی دیکھتے لاکھوں مہمانوں کو کھانا پیش کر دیا جاتا۔

پھر لنگر خانے جہاں روٹی اور سالن تیار ہوتا تھا۔ وہاں ایک عجیب منظر دیکھنے میں آتا۔ لاکھوں آدمیوں کا کھانا تیار ہونا۔ پھر ایسا کھانا تیار ہونا جو بے حد لذیذ ہو۔ پھر نمک مرچ ایک انتہائی توازن کے ساتھ ہو۔ یہ کوئی معمولی بات نہیں تھی۔

لنگر خانوں میں اکثر ایک کالی اچکن اور ٹوپی پہنے ہوئے ایک حسین اور دلکش مسکراتا ہوا چہرہ جو کبھی ایک جگہ جا رہے ہیں۔ کبھی دوسری جگہ لوگوں کو سلام کہتے ہوئے 'لوگ اسے محبت بھری نگاہوں سے سلام عقیدت پیش کرتے ہوئے۔ یہ پیارا اور حسین چہرہ کوئی اور تو نہیں یہ ہمارے پیارے امام حضرت مرزا طاہر احمد ہیں جن کے ذمہ اکثر لنگر خانہ کی بھی ڈیوٹی ہوتی تھی۔

اس طرح بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کے دیگر افراد خاندان اور بزرگان سلسلہ بھی بڑی محبت سے اپنی اپنی مقرر کردہ جگہ پر انتہائی اخلاص کے ساتھ مختلف ڈیوٹیاں انجام دے رہے ہوتے۔

ربوہ میں موجود کوئی ایسا گھر نہیں تھا۔ جو اپنے خاص عزیزوں رشتہ داروں سے بھرا نہ ہو۔ اگر کسی کے ذاتی رشتہ دار نہ بھی ہوتے تو وہ گھر کا ایک حصہ دوسرے انجان مہمانوں کے لئے وقف کر دیتے۔ پھر اپنے گھر میں مقیم ہر مہمان کے کھانے کا انتظام بھی میزبان انتہائی بشاشت سے کرتے۔

اور پھر گول بازار کی تو ایک شان ہی نرالی ہوتی۔ مستقل دکانیں تو وہاں سارا سال ہوتی ہی ہیں۔ لیکن جلسہ کے موقع پر عارضی دوکانوں کا ایک لمبا سلسلہ ہوتا۔ پورا گول بازار مٹھائی کی بڑی بڑی دوکانوں۔ ٹی سٹال۔ ڈرائی فروٹ سٹال۔ پھل کی بڑی بڑی دکانیں۔ گرما گرم مچھلی۔ سیخ کباب۔ غرض کہ کیا کچھ نہ تھا۔

اور پھر جلسہ کے اختتام پر رات گئے گول بازار میں رونق تو ختم ہی نہ ہوتی۔ ایک ٹولی آ رہی ہے۔ دوسری جا رہی ہے۔ خواتین بھی پردے کے ساتھ گول بازار میں خوب سیر کرتیں۔

جلسہ کے دن صبح صبح ہی عبادات سے فارغ ہو کر۔ کھانا کھا کر۔ تمام لوگ جلسہ گاہ کی طرف چل پڑتے۔ یہ ایک عجیب ہی سماں ہوتا۔ لاکھوں انسانوں کا ٹھاٹھیں مارتا ہوا سمندر ایک انتہائی ڈسپلن کے ساتھ۔ وقار کے ساتھ۔ نظم و ضبط کے اعلیٰ ترین معیار کے مطابق سڑک کے ایک طرف روانہ ہوتا۔ چند چھوٹے چھوٹے بچے اتنے لاکھوں کے ہجوم کو کنٹرول کرنے کے لئے ہاتھ کے ہلکے سے اشارے کے ساتھ مہمانوں کو توجہ دلاتے ہیں کہ سڑک کے ایک طرف چلیں اور لاکھوں کا مجمع ان بچوں کے ایک ہلکے سے اشارے پر اس طرح ان کے حکم کی تعمیل کرتا کہ عقل دنگ رہ جاتی ہے۔ چنانچہ مجھے یاد ہے۔ ایک مشہور اخبار کے نمائندے نے لکھا کہ "میں حیران ہوں کہ اتنا بڑا مجمع اور چند بچے انہیں کنٹرول کر رہے ہیں۔ یہ ایک حیرت انگیز منظر تھا۔"

جلسہ گاہ آہستہ آہستہ بھرنا شروع ہوتا اور پھر دیکھتے ہی دیکھتے وہ انسانوں کے سمندر میں تبدیل ہو جاتا۔ کچھ نئے آنے والوں کے لئے ایک اور بڑا معمہ ہوتا۔ وہ ایک عجیب و غریب منظر دیکھتے۔ کوئی گھانا سے آیا ہے۔ کوئی نائیجیریا سے۔ کوئی سیرالیون سے۔ کوئی ایسٹ افریقہ کوئی ویسٹ افریقہ کوئی جرمنی سے۔ انگلینڈ سے۔ امریکہ سے۔ چین سے۔ جاپان سے۔ کینیڈا سے۔ غرض کہ کوئی ملک کم ہی ہو گا جس کی نمائندگی نہ ہو۔ پھر ایک اور دلکش منظر بھی تو نظر آتا تھا۔ یہ سب دوسروں ملکوں سے آئے ہوئے مقامی لوگوں سے اس طرح گلے مل رہے ہیں۔ مصافحے ہو رہے ہیں۔ جیسے برسوں سے ایک دوسرے کو جانتے ہوں۔ کیوں نہ ہو ان کی ایک ہی پہچان ہے۔ ان کی ایک سوچ ہے۔ ان کی ایک سمت ہے۔ اور پھر ان تمام رنگ برنگے لوگوں کا ایک ہی تو امام ہے۔ انتہائی واجب الاحترام۔ جس کی اطاعت میں وہ ایک روحانی لذت محسوس کرتے ہیں۔ جو ان کے دکھوں کا مداوا کرتا ہے۔ جو ایک ڈھال کی طرح ہے۔ جس کے پیچھے وہ اپنے تئیں ہر طرح محفوظ سمجھتے ہیں۔

پھر یک بیک ایسا لگتا جیسا کہ جلسہ گاہ میں تلاطم آ گیا ہے۔ لاکھوں کا مجمع یکدم کھڑا ہو جاتا۔ یہ اس بات کی طرف اشارہ ہوتا کہ امام جماعت احمدیہ جلسہ گاہ میں تشریف لے آئے ہیں۔

حضرت صاحب تمام احباب کو ہاتھ ہلا کر اپنی محبت کا اظہار فرماتے۔ دوسری طرف سے لاکھوں ہاتھ محبت و عقیدت و احترام و خوشی سے انتہائی والہانہ انداز میں اپنی جوابی محبت کا اظہار کرتے۔

جلسہ کے تینوں دنوں میں امام جماعت احمدیہ کے ولولہ انگیز اور ایمان افروز لیکچر ہوتے جو کئی گھنٹوں جاری رہتے۔ لاکھوں انسانوں کا مجمع انتہائی خاموشی سے توجہ اور محبت سے اپنے پیارے امام کی قیمتی نصائح سنتا۔

دیگر بزرگان سلسلہ کی بھی تینوں دن انتہائی معلوماتی اور معارف سے بھرپور تقاریر ہوتیں جو بہت توجہ اور انہماک سے سنی جاتی تھیں۔

جلسہ کے دوران تمام افراد کی امام جماعت سے ملاقاتوں کا سلسلہ بھی جاری رہتا تھا۔ ہر فرد کی شدید ترین خواہش ہوتی کہ وہ امام جماعت کے چہرہ مبارک کی زیارت کرلے اور اپنی روح کی پیاس بجھائے۔ پیارے امام جماعت کے منہ سے نکلے ہوئے چند محبت کے کلمات ہر شخص کے لئے ایک قیمتی سرمایہ بن جاتے۔

ایک صدی سے جاری اس جلسہ کی ایک واحد خصوصیت جو شائد دنیا بھر کے کسی جلسہ میں نہ ہو وہ اس جلسہ کا شاندار ڈسپلن تھا۔ مجال ہے کہ کوئی کسی سے جھگڑے مجال ہے جو کسی کو برا بھلا کہے۔ کیا مجال ہے جو کوئی لغو گفتگو کرے۔ کیا مجال جو کسی غیر کے لئے معمولی سی بھی تکلیف کا باعث بنے۔ غرض ہر طرف امن ہی امن تھا۔ سلامتی ہی سلامتی تھی۔ محبت ہی محبت تھی۔

پھر اچانک نہ جانے کیا ہو گیا۔ یہ جلسے بند ہو گئے۔ کیا قصور تھا۔ کونسی خطا ہو گئی تھی۔ شائد کسی کو بھی نہیں معلوم۔

وہ رونقیں۔ وہ مجلسیں۔ وہ بزم آرائیاں سب ہی تو ختم ہو گئیں۔ لیکن عجیب مٹی کے بنے لوگ ہیں۔ کوئی گلہ نہ کیا۔ کوئی شکوہ نہ کیا۔ کوئی حرف شکایت زبان پر نہ لائے۔

ہاں ایک مدت سے ان بچھڑے ہوئے لمحوں کی حسین یادوں کو اپنے من میں بسائے بیٹھے ہیں۔ شائد اس لئے کہ یادوں پر کوئی پہرہ نہیں۔ شاید اس کے لئے کسی اجازت کی ضرورت نہیں۔

ہر غم کو سہارا سمجھنے والے یہ لوگ کوئی سنگدل تو نہیں۔ ان کا حال دل تو ان آنسوؤں میں پنہاں ہے جنہیں وہ پلکوں کے جھروکوں میں چھپائے پھرتے ہیں۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

## "پہچان کا معیار"

ایک عدالت میں جناب مسٹر ذوالفقار علی بھٹو صاحب سے جب ان کے اسلام کی وضاحت طلب کی گئی تو انہوں نے جواباً کہا:۔

"مائی لارڈ! ایک اسلامی ملک میں ایک کلمہ گو کے بجز کے لئے یہ ایک غیر معمولی واقعہ ہو گا کہ وہ یہ ثابت کرے کہ وہ مسلمان ہے۔ میرے خیال میں یہ اسلامی تمدن کی تاریخ کا پہلا واقعہ ہے کہ ایک مسلم صدر' ایک مسلم راہنما' ایک مسلم وزیر اعظم جسے قوم نے منتخب کیا ہو۔ ایک دن اپنے آپ کو اس حیثیت میں پائے کہ وہ کہے کہ وہ ایک مسلمان ہے......

مائی لارڈ جیسا کہ میں اس سے پہلے کہہ چکا ہوں کہ ایک مسلمان کے لئے یہ کافی ہے کہ وہ کلمے میں ایمان رکھتا ہو اور کلمہ پڑھتا ہو۔ اس حد تک بات جا سکتی ہے کہ جب ابوسفیان مسلمان ہوئے اور انہوں نے کلمہ پڑھا تو رسولؐ کے بعض صحابہ نے سوچا کہ اس کی اسلام دشمنی اتنی شدید تھی کہ شاید ابوسفیان نے اسلام کو محض اوپری اور زبانی سطح پر قبول کیا ہو۔ لیکن رسولؐ نے اس سے اختلاف کیا اور فرمایا کہ جونہی اس نے ایک بار کلمہ پڑھ لیا تو وہ مسلمان ہو گئے۔"

("آخری بیان" از ستار طاہر ص 27 و ص 31)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ترجمہ۔ روزنامہ دی نیشن۔ 11۔ دسمبر 1999ء

# نیا ہزاری گرینچ (لنڈن) میں سال 2001ء سے شروع ہوگا

اسلام آباد (اے پی پی) بہت سے لوگوں کا خیال ہے کہ نیا ہزاری یکم جنوری 2000ء کو شروع ہوگا۔ یہ خیال درست نہیں۔ جنوری 2000ء بیسویں صدی کا آخر تو ہے لیکن تیسرے ہزاری کا شروع نہیں۔

اس کی وجہ یہ ہے کہ پہلا ہزاری سال 1ء سے شروع ہوا اور 31۔ دسمبر 1000ء کو ختم ہوا۔ پس دوسرا ہزاری یکم جنوری 1001ء سے شروع ہوا۔ چنانچہ دوسرا ہزاری 31۔ دسمبر 2000ء کو ختم ہوگا اور تیسرا ہزاری یکم جنوری 2001ء کو گرینچ سے شروع ہوگا۔

سال 2001ء تیسرے ہزاری اور اکیسویں صدی کا پہلا سال ہے۔ سب جانتے ہیں کہ ہم اپنی پہلی سالگرہ دوسرے سال کے پہلے روز مناتے ہیں۔ بچہ ایک سال کا نہیں ہوتا جب تک پہلا سال مکمل نہیں ہوتا۔ ٹھیک ہے نا؟

عمر سو سال اس دن ہوتی ہے جب سوواں سال ختم ہوتا ہے۔ امریکن نیول رصد گاہ کے مطابق جو کہ امریکہ کی سرکاری ٹائم کیپر ہے عیسائی دنیا کا پہلا ہزاری 1ء سے شروع ہوا۔ یہ ہزاری 1000ء کے اختتام پر ختم ہوا۔ اسی طرح دوسرا ہزاری بھی سن 2000ء کے اخیر پر ہی مکمل ہوگا۔

اگر آپ نے سنا ہے کہ رومن کیتھولک چرچ یکم جنوری 2000ء سے نیا ہزاری شروع کر رہا ہے تو آپ دوبارہ چیک کریں۔ دراصل رومن کیتھولک چرچ تیسرے مسیحی ہزاری کو خوش آمدید کرنے کے لئے سال بھر جوبلی تقریبات منعقد کر رہا ہے۔ سال 2000ء کی یہ عظیم جوبلی کرسمس 1999ء سے شروع ہوگی اور 6۔ جنوری 2001ء کو ایپی فینی کی ضیافت پر اختتام پذیر ہوگی۔ کئی تقریبوں کا حال سنا ہوگا۔ لیکن یہ تقریب ایک سال سے زیادہ عرصے چلے گی۔

تاریخیں لکھنے میں سال 0ء کوئی نہیں ہوتا جیسا کہ بعض لوگ سمجھتے ہیں۔ کیونکہ اگر سال 0ء برحق ہے تو جنوری کی بھی صفر تاریخ ہونی چاہئے اور فروری کی بھی۔ لیکن ایسا نہیں۔ تعامل ضروری بھی ہے اور اہم بھی۔ ورنہ تو 6۔ جنوری 1990ء کو 90-0-6 لکھا جائے نہ کہ 90-1-6۔

صدی سو سال کی ہوتی ہے۔ پہلی صدی سال 1ء سے شروع ہو کر سال 100ء تک جاتی ہے۔ دوسری صدی سال 101ء سے شروع ہو کر سال 200ء تک۔ علیٰ ہذا القیاس۔ پس دسویں صدی 901ء سے 1000ء تک ہے۔ اسی طرح بیسویں صدی 1901ء سے لے کر 2000ء تک اور اکیسویں صدی 2001ء سے لے کر سال 2100ء تک

یہ حساب تو سادہ اور صاف ہے۔ ہر صدی کا نام اس کے آخری سال پر ہوتا ہے۔ مثلاً سترھویں صدی 1601ء سے لے کر 1700ء کے آخر پر محیط ہے۔ چنانچہ 1700ء کے ہندسہ 17 کے مطابق اسے سترھویں صدی کہا جاتا ہے۔ اسی طرح سال 2000ء کے ہندسہ 20 کے باعث بیسویں صدی کہا جاتا ہے۔ اور سال 2100ء کے ہندسہ 21 کے باعث اگلی صدی کو اکیسویں صدی کہا جائے گا۔

موجودہ گریگورین کیلنڈر کے سال 1ء سے شروع ہوتے ہیں۔ چنانچہ پہلی صدی 1ء سے لے کر 100ء تک رہی۔ اسی طرح بیسویں صدی 1901ء تا 2000ء ہے۔ پس اکیسویں صدی یکم جنوری 2001 کو شروع ہوگی اور 31۔ دسمبر 2100ء تک چلے گی۔

اسی طرح پہلا ہزاری 1ء سے 1000ء تک تھا۔ دوسرا ہزاری 1001ء سے لے کر 2000ء تک ہے۔ تیسرا ہزاری 2001ء سے شروع ہوگا اور 3000ء تک رہے گا۔

سرکاری طور پر نیا ہزاری یکم جنوری 2001ء کو گرینچ سے شروع ہوگا کیونکہ 1884ء میں انٹرنیشنل کانفرنس منعقدہ واشنگٹن میں یونیورسل ڈے کا فیصلہ کیا گیا تھا۔

دن صفر طول بلد پر دنیا کے Prime Meridian یعنی گرینچ میریڈین سے شروع ہوتا ہے۔ یہ ایک فرضی لائن ہے جو قطب شمالی سے قطب جنوبی تک ہے اور گرینچ کی شاہی رصد گاہ میں نصب شدہ دوربین میں سے گذرتی ہے۔ پس ہر دن گرینچ سے شروع ہوتا ہے یکم جنوری 2000ء بھی وہیں سے شروع ہوگا (جبکہ سرکاری طور پر ہزاری یکم جنوری 2001ء سے شروع ہوگا)۔

اس موضوع پر بہت لے دے ہوئی ہے کہ نئے ہزاری کا پہلا آفتاب کس ملک شہر یا قصبہ میں دیکھا جائے گا۔ بعض ممالک تو انٹرنیشنل ڈیٹ لائن کو آگے پیچھے کر رہے ہیں۔ اگر آپ سچ مچ پہلے طلوع آفتاب کو دیکھنا چاہتے ہیں تو اپنے خوب گرم کپڑے پہن لیں اور منجمد جنوبی کا قصد کریں۔

کیا سال 2000ء لیپ کا سال ہوگا؟ اس بارے میں کافی بحث و تمحیص ہوئی ہے۔ جب صدی کا آخری سال ہو تو صدی والا کلیہ لگے گا۔ صدی کے سال کو 4 سے تقسیم ہونا چاہئے۔ اس کے مطابق سال 1900ء لیپ کا سال نہ تھا۔ 2000ء لیپ کا سال ہوگا۔ ابھی تک کسی نے یہ حساب نہیں لگایا کہ آیا سال 4000ء میں بھی یہ تصحیح لاگو ہوگی۔

گرینچ میں ہزار سال کی تاریخ محفوظ ہے۔ موجودہ ہزاری کے اوائل میں ہی 1012ء کے دوران گرینچ میں آرچ بشپ آف کینٹربری قتل ہوئے۔ بعدہ کئی اہم واقعات وقوع پذیر ہوئے۔ ہنری ہشتم اور اس کے کئی بچے بشمول ملکہ الزبتھ اول گرینچ میں ہی پیدا ہوئے۔

مسئلہ Y2K کا سب کو علم ہے۔ یہ عالمی

باقی صفحہ 7 پر

## خدمت خلق کا عظیم موقع - بیوت الحمد منصوبہ

جماعت احمدیہ کے قیام کا ایک عظیم مقصد خدمت خلق کا فریضہ سرانجام دینا ہے۔ سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کی جاری فرمودہ پہلی مالی تحریک "بیوت الحمد منصوبہ" اس فریضہ کی تکمیل کے لئے ایک سنہری موقعہ ہے۔ اس سکیم کے تحت خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے غریب' نادار اور بے گھر افراد کو گھروں کی سہولت مہیا کی جاتی ہے۔ چنانچہ 84 سے زائد مستحق خاندان ایک خوبصورت اور ہر سہولت سے آراستہ بیوت الحمد کالونی میں آباد ہو کر اس بابرکت تحریک کے ثمرات سے مستفید ہو رہے ہیں۔ ابھی اس کالونی میں پہلے مرحلہ کی تکمیل میں دس مکان تعمیر ہونا باقی ہیں۔

اس کے علاوہ ربوہ اور پاکستان میں ساڑھے تین صد سے زائد مستحق گھرانوں کو ان کے اپنے گھروں میں حسب ضرورت توسیع مکان کے لئے لاکھوں روپے کی امداد دی جا چکی ہے اور امداد کا یہ سلسلہ جاری ہے۔

احباب کرام کی خدمت میں گذارش ہے کہ خدمت خلق کے جذبہ سے سرشار ہو کر ثواب کی خاطر اس بابرکت تحریک میں ضرور شمولیت فرمائیں۔

- احباب کرام کے علم کی خاطر پورے مکان کے اخراجات کی ادائیگی کی گرانقدر پیشکش بھی ہو سکتی ہے۔ آجکل کے حالات میں اس کا تخمینہ لاگت پانچ لاکھ ہے۔
- حسب استطاعت ایک لاکھ یا اس سے زائد مالی قربانی۔
- حسب توفیق جس قدر بھی مالی قربانی پیش کر سکیں۔

امید ہے آپ اس بابرکت تحریک میں زیادہ سے زیادہ مالی قربانی پیش فرمائیں گے۔ یہ رقوم جماعت میں بھی جمع کرائی جا سکتی ہیں اور خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں مد بیوت الحمد میں بھی بھجوائی جا سکتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں خدمت خلق کے عظیم فریضہ کو سرانجام دینے کی توفیق سے نوازتا رہے۔

(سیکرٹری بیوت الحمد)

"مرسلہ نظارت تعلیم۔ صدر انجمن احمدیہ

## ATI ایشین انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی

ایشین انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی (A T I) بین الاقوامی شہرت کا ادارہ ہے جو تھائی لینڈ میں قائم ہے۔ اس ادارہ میں مختلف مضامین میں مندرجہ ذیل پروگرام کروائے جاتے ہیں۔

Ph.D۔ ماسٹرز۔ سرٹیفکیٹ و مختصر دورانیہ کے پیشہ ور کورسز

تمام تعلیم انگریزی میں دی جاتی ہے اس لئے داخلہ کی جملہ شرائط میں سے ایک شرط Toefl یا برٹش کونسل کا امتحان Ielts کا کلیئر ہونا لازمی ہے۔

AIT میں مندرجہ ذیل مضامین میں اوپر بیان کی گئی ڈگریاں دی جاتی ہیں۔

Geotech و ٹرانسپورٹ انجینئرنگ
Structural و تعمیراتی انجینئرنگ
واٹر مینجمنٹ و انجینئرنگ
Aquaculture مینجمنٹ
ایگریکلچر و فوڈ انجینئرنگ
ایگریکلچر و دیہاتی ترقی
بایو پراسس ٹیکنالوجی
توانائی
ماحولیاتی انجینئرنگ
PULP و کاغذ کی ٹیکنالوجی
URBAN ماحولیاتی مینجمنٹ
خلائی ٹیکنالوجی
کمپیوٹر سائنس و انفارمیشن ٹیکنالوجی
انڈسٹریل سسٹم انجینئرنگ
انڈسٹریل سسٹم انجینئرنگ
ٹیلی کمیونیکیشن
انٹرنیشنل بزنس
مینجمنٹ آف ٹیکنالوجی
Executive ایم۔بی۔اے

مختلف مضامین میں داخلہ سال کے مختلف حصوں میں ہوتا ہے جو بالترتیب جنوری۔ مئی۔ اور ستمبر ہیں۔

داخلہ سے متعلق مکمل معلومات اس پتہ پر لکھ کر حاصل کی جا سکتی ہیں۔

ASIAN INSTITUTE OF TECHNOLOGY(AIT)
P.O.BOX 4,KLONGLUANG
PATHUMTHANI-1210
THAILAND
FAX:-(66-2)516 6326
WEB:- http: //www.ait.ac.th

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# اطلاعات و اعلانات

## نکاح

محترم چوہدری ظہور احمد باجوہ صاحب صدر صدر انجمن احمدیہ تحریر فرماتے ہیں۔

میری بھانجی عزیزہ نویدہ منور بنت چوہدری منور احمد بھٹی چک نمبر 48 جنوبی ضلع سرگودھا حال دارالصدر شمالی۔ ربوہ کا نکاح ہمراہ میرے بھتیجے عزیزم زبیر احمد باجوہ ابن مکرم کرنل محمد صفدر باجوہ مرحوم لاہور چھاؤنی حال مانٹریال کینیڈا مبلغ۔/2000 کینیڈین ڈالرپرمکرم و محترم مولانا سلطان محمود انور صاحب نے مورخہ 25۔ دسمبر 1999ء کو بیت الانوار دارالصدر شمالی میں بعد نماز عصر پڑھا۔

احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ دونوں خاندانوں کے لئے بابرکت فرمائے۔

## ولادت

○ مکرم تنویر الدین صابر صاحب دارالنصر غربی ربوہ حلقہ اقبال کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 17-12-99 کو دوسرے بیٹے سے نوازا ہے جس کا نام "عقیل احمد تنویر" تجویز ہوا ہے۔ بچہ تحریک وقف نو میں شامل ہے۔

نومولود مکرم لعل دین صاحب صدیقی دارالنصر غربی حلقہ اقبال کا پوتا اور مکرم نذیر احمد صاحب چوہان دارالیمن غربی کا نواسہ ہے اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ بچے کو خادم دین بنائے اور ماں باپ کا فرمانبردار بنائے اور لمبی زندگی عطا فرمائے۔

## تقریب رخصتانہ

○ عزیزہ عطیۃ الحئی صاحبہ بنت مکرم شیخ محمد وسیم صاحب دارالنصر غربی ربوہ کا نکاح ہمراہ مکرم احمد مستنصر قمر صاحب مربی سلسلہ

ابن مکرم محمد اکرم اظہر صاحب مورخہ 24۔ فروری 1999ء بمقام بیت المنعم دارالنصر محترم مولانا سلطان محمود انور صاحب نے پڑھا عزیزہ کا رخصتانہ مورخہ 29۔ ستمبر 1999ء کو ہوا۔ اس موقع پر دعا محترم حافظ مظفر احمد صاحب نے کروائی اور دعوت ولیمہ مورخہ 29۔ ستمبر کو منعقد ہوئی۔

مکرم شیخ وسیم احمد صاحب کی دوسری بیٹی عزیزہ ثناء وسیم صاحبہ کا نکاح ہمراہ عزیز مکرم انجم عمران صاحب ابن مکرم اسلام الحق شیخ صاحب ساکن جرمنی مورخہ 28۔ فروری 1999ء کو محترم مولانا سلطان محمود انور صاحب نے پڑھا عزیزہ 3۔ اکتوبر کو جرمنی روانہ ہوئی۔ 10۔ اکتوبر 1999ء کو ولیمے کا اہتمام کیا گیا۔ دونوں بہنیں مکرم شیخ محمد اسلم صاحب دنیاپور کی پوتیاں اور مکرم مولوی نذر احمد خان صاحب مرحوم کارکن صدر انجمن احمدیہ کی نواسیاں ہیں۔

احباب جماعت دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر لحاظ سے یہ رشتے مبارک اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

## درخواست دعا

○ مکرم عطاء الکریم شاہد صاحب مربی سلسلہ لکھتے ہیں۔

مکرم مرزا نصیر احمد صاحب مربی سلسلہ مانچسٹر انگلستان سے اطلاع دیتے ہیں کہ گلے کے نازک آپریشن اور ریمو تھراپی کے بعد ان کی اہلیہ محترمہ بفضلہ تعالیٰ شفایاب ہو چکی ہیں گو وقتاً فوقتاً طبی معائنہ کی ضرورت ہوگی۔ آپ دعا کرنے والے بھائیوں اور بہنوں کا شکریہ ادا کرتے ہوئے آئندہ بھی دعاؤں میں یاد رکھنے کی درخواست کرتے ہیں۔

## نعم البدل

○ مکرم محمد مقبول صاحب کارکن دعوت الی اللہ لکھتے ہیں کہ خاکسار کا بیٹا عزیزم "اسامہ مقبول" مورخہ 22۔ دسمبر 1999ء بروز بدھ بقضائے الٰہی وفات پاگیا ہے (بچے کی عمر قریباً 5 ماہ تھی) عزیزم وقف نو کی مبارک تحریک میں شامل تھا۔ مرحوم منظور احمد سعید صاحب کا پوتا اور حضرت میاں علی محمد صاحب (رفیق حضرت مسیح موعود) آف گکھانوالی کا پڑپوتا تھا۔

والدین کے لئے صبر جمیل اور نعم البدل کے لئے درخواست دعا ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

## اعلان داخلہ

○ پاکستان ایر فورس نے 31/2 سالہ ایرو نائیٹکل انجینئرنگ میں بیچلر پروگرام میں داخلہ کے لئے درخواستیں طلب کی ہیں۔ تعلیمی قابلیت میں F.Sc پری انجینئرنگ ہونا لازمی ہے۔ داخلہ سے قبل داخلہ ٹیسٹ اور اس کے بعد دیگر امتحانات بھی شامل ہیں ہوں گے۔ مزید معلومات کے لئے مختلف شہروں میں واقع PAF معلوماتی سینٹرز سے رابطہ کیا جائے۔ معلومات و داخلہ فارم کے حصول کے وقت پاسپورٹ سائز تصاویر (2 عدد) اور اصل سرٹیفکیٹ ساتھ لے جایا جائے۔

(نظارت تعلیم)

## مجلس نابینا کا اجلاس

○ مجلس نابینا ربوہ کا ایک اجلاس 25-12-99 کو خلافت لائبریری ربوہ میں زیر صدارت مکرم پروفیسر خلیل احمد صاحب صدر مجلس نابینا منعقد ہوا۔ جس میں جلسہ سالانہ کی برکات اور قائداعظم کی عظیم شخصیت و قیام پاکستان کے بارے میں تقاریر کی گئیں۔

## جنازہ

مکرم چوہدری محمود احمد صاحب بی ٹی نائب ناظر اصلاح وارشاد اطلاع دیتے ہیں کہ مکرم ملک منیر احمد خان صاحب آف کراچی امریکہ میں وفات پا گئے ہیں۔ ان کا جسد خاکی 2-جنوری 2000ء کو ربوہ پہنچے گا۔

# عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

## روس کی دھمکی

روس نے چیچنیا کو دھمکی دی ہے کہ اگر اس نے ہتھیار نہ ڈالے تو گروزنی میں قتل عام کیا جائے گا۔ روسی آرمی چیف نے کہا ہے کہ اگلے ہفتے تک شہر فتح ہو جائے گا۔ دوسری طرف چیچنیا کے صدر اسلام مسخادوف نے کہا ہے کہ روس کو مدت تک یاد رہنے والا سبق سکھائیں گے۔ روسی افواج نے گروزنی کے وسطی علاقے پر قبضے کے لئے خصوصی آپریشن شروع کر دیا ہے۔ بارودی سرنگوں کے باعث روسی فوج کی پیش رفت سست پڑ گئی۔ چیچن جانبازوں نے سپلائی راستوں پر روسی حملے پسپا کر دیئے۔ تاہم مبصرین کا کہنا ہے کہ روس کی گروزنی پر جلد قبضے کی خواہش فی الحال خواب بنتی نظر آرہی ہے۔ صدر یلسن جشن فتح کے طور پر روسی جرنیلوں کو اعزازات سے بھی نواز چکے ہیں۔ مگر چیچن جانبازوں کے مضبوط دفاع سے روس کو پے در پے شکستوں کا سامنا کرنا پڑا۔ روسی فوج کو مزید کئی قصبوں سے پسپائی اختیار کرنا پڑی۔ ایک روسی کمانڈر نے کہا ہے کہ گروزنی پر قبضے میں کئی ماہ بھی لگ سکتے ہیں۔ ادھر چیچن ذرائع نے اعلان کیا ہے کہ انہوں نے جنوبی سرحد کی اہم چوٹیوں سے اپنے مجاہدین کو واپس بلا لیا ہے۔

## فرانس میں شدید طوفان

فرانس میں شدید طوفان اور برفباری کے باعث ہونے والی تباہی سے نبٹنے کے لئے 6 ہزار فوجیوں کو مامور کر دیا گیا ہے۔ بی بی سی کے مطابق فرانس کے ہمسایہ ملکوں نے بجلی کی فراہمی منقطع ہونے کے باعث مدد فراہم کر دی ہے۔ فرانس میں 30 ہزار گھر بجلی سے محروم ہو گئے ہیں۔

## اسرائیل کی حکومت بچ گئی

اسرائیل کی حکومت کو شاز پارٹی نے ایک ووٹ دیکر بچا لیا۔ اس سے قبل اس پارٹی نے اعلان کیا تھا کہ وہ حکومت سازی میں شریک نہیں ہوگی۔

## 20ویں صدی خونریز صدی

20 ویں صدی کے ختم ہونے میں ایک سال باقی ہے۔ بیسویں صدی کو انسانی تاریخ کا خونریز ترین دور قرار دیا گیا ہے۔ اگرچہ اس صدی میں زبردست سائنسی ترقی ہوئی ہے۔ اس کے باوجود یہ صدی خونریز صدی قرار دی جا رہی ہے۔ پہلی تین دہائیوں میں ہونے والی چھ بڑی جنگوں میں بڑے پیمانے پر تباہی پھیلی اور ایک کروڑ سے زائد افراد لقمہ اجل بن گئے۔

## فلسطین اسرائیل مذاکرات کا خطرناک دائرہ

فلسطین کے صدر یاسر عرفات نے کہا ہے کہ فلسطین اسرائیل مذاکرات خطرناک دائرے میں داخل ہو گئے۔ انہوں نے کہا کہ اس وقت مذاکرات خطرناک اور مشکل دور سے گزر رہے ہیں تمبر میں ہونے والے شرم الشیخ معاہدے پر ابھی تک عمل درآمد نہیں ہوا انہوں نے قاہرہ میں صحافیوں سے گفتگو میں کہا کہ مغربی کنارے سے اسرائیلی فوجوں کی واپسی کی مدت گزرے بھی چھ ماہ ہو چکے ہیں۔ ہمیں اس سلسلے میں اسرائیلی نقشے قبول نہیں ہیں۔ حالیہ آبادکاری بیت اللحم اور بیت المقدس کے درمیان بیریئر بن گئی ہے۔ کسی کو اچھا لگے یا برا 9 ماہ کے بعد فلسطینی ریاست ایک حقیقت ہوگی۔

### بقیہ صفحہ 2

| | |
|---|---|
| 8-00 p.m. | ملاقات۔ بنگالی دوستوں کے ساتھ۔ |
| 9-00 p.m. | تلاوت۔ درس الحدیث۔ |
| 9-25 p.m. | چلڈرنز کارنر۔ ورکشاپ ایم ٹی اے پاکستان۔ |
| 9-55 p.m. | جرمن سروس۔ |
| 11-05 p.m. | تلاوت۔ رمضان کے بارے میں پروگرام۔ |
| 11-30 p.m. | اردو کلاس۔ |

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

### بقیہ صفحہ 6

کمپیوٹر مسئلہ ہے جس کے وسیع اثرات کا تاحال صحیح اندازہ نہیں لگایا جا سکا۔ کمپیوٹر کے پہلے سالوں میں COBOL سسٹم کے تحت کمپیوٹر پروگرام لکھے جاتے تھے۔ اس میں ایک پوشیدہ خرابی تھی جس کی طرف توجہ نہ دی گئی۔ اس میں تاریخوں کے لئے سال کے صرف آخری دو ہندسے استعمال کئے جاتے مثلاً 72' 86 وغیرہ کسی نے بھی اس طرف دھیان نہ دیا کہ جب سال 2000ء شروع ہو گا تو کمپیوٹر اسے سال (00)1900ء پڑھے گا۔ مسئلہ یہ ہے کہ بہت سے کمپیوٹر اس تاریخ کو 1900ء کو پڑھ کر پاگل ہو جائیں گے۔ اندیشہ ہے کہ اس مسئلہ کے باعث ڈرائیونگ لائسنس ریکارڈ میں آپ کی عمر بہت کم ہو جائے گی۔ کریڈٹ کارڈ غلط ہو جائیں گے۔ COBOL پروگرامر بہت کم ہیں۔ کئی ایک ادارے اس مسئلہ کا حل ڈھونڈنے کی بجائے بند ہو جائیں گے۔

صورت حال کو بہت گھمبیر بنا دیا گیا ہے۔ پھر بھی بیشتر کے لئے 31۔ دسمبر 1999ء کی رات دوسری عام راتوں کی طرح گزر جائے گی ماسوائے بعض کے جو یا تو پریشانی کے عالم میں ہوں گے یا نئے سال کا جشن منا رہے ہوں گے۔

(مترجم۔ کیپٹن شمیم احمد خالد)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# ملکی خبریں
## قومی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ: 30 دسمبر۔ گذشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم سے کم درجہ حرارت 5 درجے سنٹی گریڈ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 19 درجے سنٹی گریڈ
جمعہ 31۔ دسمبر۔ غروب آفتاب۔ 5-16
ہفتہ یکم جنوری۔ طلوع فجر۔ 5-39
ہفتہ جنوری۔ طلوع آفتاب۔ 7-06

### ہائی جیکروں کے مطالبات مسترد

بھارتی کابینہ نے ہائی جیکروں کی طرف سے 35 افراد کی رہائی کا مطالبہ مسترد کر دیا ہے۔ ہائی جیکروں نے گیارہ ارب روپے تاوان اور حریت پسند کی لاش کے مطالبہ کو ختم کر دیا ہے ہائی جیکروں نے مسافروں کی آنکھوں سے پٹیاں اتار دیں اور طیارے میں چلنے پھرنے کی اجازت دے دی ہے۔ کمانڈو ایکشن کی تیاری کر لی گئی ہے۔ بھارتی وزیر نے کہا ہے کہ ہائی جیکروں کے مطالبات ماننے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ بھارت کی مذاکراتی ٹیم اور ہائی جیکروں کے درمیان مذاکرات بتدریج بڑھ رہے ہیں۔

### طیارے میں جاسوسی آلات

طالبان حکومت نے کہا ہے کہ اغوا شدہ طیارے پر جاسوسی آلات نصب ہیں۔ جنکے ذریعہ ہمارے حساس مقامات کو مانیٹر کیا جا رہا ہے۔ اس سے افغانستان کی داخلی سلامتی کو خطرہ لاحق ہو سکتا ہے۔ رازوں کو چرایا جا سکتا ہے۔ بھارت کی طرف سے تاخیری حربے بھی اس بات کی نشان دہی کرتے ہیں۔

### بھارت بوکھلا گیا ہے

انٹر سروسز پبلک ریلیشنز کے ڈائریکٹر جنرل بریگیڈیئر راشد قریشی نے کہا ہے کہ طیارے کا اغوا بھارت کی اپنی سازش ہے۔ اس سکیم میں ناکامی پر بھارت بوکھلا گیا ہے۔ اب مغربی دنیا سمجھنے لگی ہے کہ بھارت پاکستان اور افغانستان کو ملوث کرنے کی سازش کر رہا ہے۔

### کینیڈا کا بھارت کو مشورہ

کینیڈا کے وزیر خارجہ نے بھارتی مذاکراتی ٹیم پر زور دیا ہے کہ بھارت ہائی جیکروں کے مطالبات تسلیم کر کے انسانی جانوں کو بچالے۔

### یرغمالی مسافروں کی چہل قدمی

ہائی جیکروں کی اجازت کے بعد یرغمالی مسافروں نے کڑے پہرے میں رن وے پر چہل قدمی کی۔ بی بی سی نے بتایا ہے کہ طیارے کے اندر صفائی کرنے کے بعد خاکروبوں نے بتایا ہے کہ بعض مسافر تاش کھیل رہے ہیں۔ تازہ ہوا کے لئے طیارہ کے دروازے کھول دیئے گئے۔ تھکاوٹ ہائی جیکروں کے صبر کا پیمانہ لبریز کر سکتی ہے۔ جو بہت زیادہ خطرناک ہو گا۔

### 81ء میں پی آئی اے کا اغوا ہوا

بھارت کے اغوا ہونے والے طیارے کی ہائی جیکنگ کا ڈرامہ 30۔ دسمبر کو ساتویں روز میں داخل ہو گیا۔ 1981ء میں پی آئی اے کے اغوا ہونے والے طیارہ کا معاملہ 14 دن میں طے ہوا تھا۔ آخری اطلاعات کے مطابق ہائی جیکروں کے ساتھ اقوام متحدہ اور بھارتی حکام کے مذاکرات تاحال کامیاب نہیں ہوئے۔ خدشہ ہے کہ بھارتی طیارہ کی ہائی جیکنگ کی مدت مزید ایک ہفتہ یا اس سے بھی زائد ہو جائے۔

### نیپال کی وضاحت

حکومت نیپال نے وضاحت کی ہے کہ کھٹمنڈو ائیرپورٹ پر سیکیورٹی عالمی معیار کے مطابق ہے۔

### رویت ہلال کمیٹی

لاہور ہائی کورٹ میں ایک درخواست دائر کی گئی ہے کہ رویت ہلال کمیٹی کا وجود غیر اسلامی اور سائنسی ترقی سے مذاق ہے۔ اسے ختم کیا جائے۔ جدید دور میں آئندہ 20 سال تک چاند اور سورج کی حرکت کا حساب لگایا جا چکا ہے۔ کمیٹی کا وجود بلا مقصد ہے۔ قوم کو گھنٹوں شش و پنج میں رکھنا وقت ضائع کرنے کے مترادف ہے۔ عید کا اعلان ہفتہ قبل ہی ہو جانا چاہئے۔

### لشکر طیبہ کے لیڈر جاں بحق ہو گئے

مقبوضہ کشمیر کے دارالحکومت سری نگر کے قریبی گاؤں میں لشکر طیبہ کے سربراہ اشفاق احمد عرف ابو معاویہ بھارتی فوج کی فائرنگ سے جاں بحق ہو گئے ہیں۔ بھارتی ٹیلی ویژن نے دعویٰ کیا ہے کہ وہ لاہور کے رہائشی تھے۔

### عالمی امن کو خطرہ

امریکی صدر بل کلنٹن نے کہا ہے کہ مسئلہ کشمیر کے باعث عالمی امن خطرے میں ہے۔ یہ ایک خطرناک مسئلہ ہے جو جنوبی ایشیا میں کشیدگی کا باعث بنا ہوا ہے۔ بھارت اور پاکستان اس کے حل کیلئے موثر اقدامات کریں۔ اگلی صدی میں اس کے حل کے امکانات روشن ہیں۔

### نواز شریف کی طرف سے عید مبارک

معزول وزیراعظم میاں محمد نواز شریف نے اہل وطن کو عید الفطر کے موقع پر جیل سے عید مبارک کا پیغام بھیجا ہے۔ اور کہا ہے کہ اہل وطن ملکی سلامتی اور میرے لئے دعا کریں۔ انہوں نے اپنے دستخط کے ساتھ صدر مسلم لیگ پاکستان اور آئینی جمہوری وزیراعظم پاکستان کے الفاظ تحریر کئے ہیں۔

### سودی نظام

حکومت پاکستان نے کہا ہے کہ متبادل انتظامات تک سودی نظام کو مکمل تحفظ حاصل رہے گا۔ سپریم کورٹ کے فیصلے سے کوئی فوری تبدیلی نہیں ہو سکتی۔ سود کے خاتمہ سے متعلق عدالتی فیصلہ سے حکومت کے بیرونی بینکوں سے معاہدے متاثر ہونگے نہ ریکوری کا عمل۔ چاہے وہ عدالتوں کے ذریعہ ہو یا نادہندگان سے براہ راست۔ عوام کو تشویش میں مبتلا نہیں ہونا چاہئے۔ نئے قوانین کے نفاذ تک حکومت عدالتی فیصلہ پر غور کر رہی ہے۔ عملدرآمد کے لئے جون 2001ء تک وقت ہے۔ متبادل انتظامات تک بنکوں کے لین دین معاہدے سرمایہ کاری اور دوسرے امور بھی جاری رہیں گے۔ اس سلسلہ میں ابھی تشویش کی ضرورت نہیں۔ تجزیہ نگاروں نے کہا ہے کہ مجوزہ تبدیلیوں سے پاکستان تنہا رہ جائے گا۔

### احتساب آرڈیننس

لاہور ہائی کورٹ میں احتساب آرڈیننس کو چیلنج کر دیا گیا ہے۔ رٹ درخواست میں یہ موقف اختیار کیا گیا ہے کہ آرڈیننس اجراء کی تاریخ سے چار ماہ کے اندر اسمبلی میں پیش کیا جانا لازم ہو گا چونکہ ملک کی اسمبلی معطل ہے اس لئے احتساب آرڈیننس کی کوئی حیثیت نہیں۔ آرڈیننس اس قابل نہیں کہ عدالتیں اسے تسلیم کریں۔ اس سے شہریوں کے بنیادی حقوق سلب ہو گئے ہیں۔

### نکمے افسر فارغ۔ فالتو محکمے ختم

چیف ایگزیکٹو جنرل پرویز مشرف نے کہا ہے کہ تمام نکمے افسر فارغ کر دیئے جائیں گے اور دفاتر کے فالتو محکمے ختم ہو جائیں گے۔ ایسی انتظامیہ چاہتا ہوں جو موثر' دیانت دار اور عوامی مسائل حل کرنے کا عزم رکھتی ہو۔ انہوں نے کابینہ اور کونسل سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ بھل صفائی کرنے والوں کی حوصلہ افزائی کیلئے وزیر دورے کریں۔

### لٹیروں کے خلاف تیسرا راؤنڈ

قومی احتساب بیورو نے بدعنوان افراد کے خلاف دوسرے مرحلے میں 34۔ افراد کے وارنٹ گرفتاری جاری کر دیئے ہیں۔ لٹیروں کے خلاف تیسرا راؤنڈ عید کے بعد شروع ہو گا۔ 14۔ افراد کی گرفتاری کیلئے چھاپے مارے جا رہے ہیں۔

### سپریم کورٹ کو دھمکی

واپڈا نے سپریم کورٹ کو بجلی کاٹنے کی دھمکی دی ہے۔ سپریم کورٹ کے ذمہ بجلی کے ایک کروڑ بیس لاکھ روپے کے بل واجب الادا ہیں۔ واپڈا نے فوری ادائیگی کا مطالبہ کیا ہے۔

### میٹر ریڈر بی اے' ایم اے

لاہور الیکٹرک سپلائی کمپنی نے میٹر ریڈنگ کیلئے 130 نئے میٹر ریڈروں کو بھرتی کر لیا ہے۔ جنکی تعلیمی قابلیت بی اے اور بی ایس سی ہے۔ جبکہ 60 سے زائد میٹر ریڈر ایم اے' ایم ایس سی منتخب ہوئے ہیں۔

### نواز شریف اور بھٹو

جماعت اسلامی کے نائب امیر لیاقت بلوچ نے کہا ہے کہ نواز شریف بھی بھٹو کی طرح اللہ کی گرفت میں ہیں۔ موجودہ حکومت جمہوری اداروں کو فوجی وردی پہنانے کی بجائے انتخابی اصلاحات کرے۔


سیل سیل سیل

چلڈرن' بوائز' گرلز' لیڈیز اینڈ جینٹس کی منفرد اور جدید ورائٹی۔ نیز مخصوص لیڈیز ورائٹی پر سیل جاری ہے۔

رینبو فیشنز

ریلوے روڈ۔ بالمقابل یوٹیلیٹی اسٹور۔ ربوہ

خدا تعالیٰ کے فضل اور آپ کے تعاون سے ربوہ میں شوز کی سب سے پہلی دوکان۔ شوز کی نئی ورائٹی بارعایت خرید فرمائیں۔ نیز سیل بھی جاری ہے۔ موقع سے فائدہ اٹھائیں۔

پروپرائٹر: مبشر احمد ابن رشید احمد

نیو رشید بوٹ ہاؤس

گولبازار۔ ربوہ


رجسٹرڈ سی پی ایل نمبر 61


خوشخبری

وول۔ کاٹن۔ سلک۔ لیڈیز اینڈ جینٹس ورائٹی۔ ہمارے شوروم پر پردہ کلاتھ کی سیل لگ چکی ہے۔ پردوں کی سلائی بالکل مفت نیز اولمپیا کارپٹ۔ سینٹر پیس اور قالین بھی دستیاب ہیں۔ اب آپ فیصل آباد ریٹ پر ہول سیل کپڑا بھی خرید سکتے ہیں۔

ناصر نایاب
کلاتھ ہاؤس

ریلوے روڈ گلی نمبر 1۔ ربوہ فون 434